سوال

قضا نمازوں سے متعلق سوال

جواب

جان بوجھ کر نماز ترک کرنے والا جمہور علماء کے نزدیک کافر ہوجاتا ہے اور راجح موقف کے مطابق عرصہ نمازوں کو ترک کرنے والا چونکہ کفر کا مرتکب ہوا ہے لہٰذا اب اگر وہ توبہ کر کے دوبارہ نمازیں شروع کردیتا ہے تو پچھلی نمازیں ادا نہیں کرے گا بلکہ گذشتہ نمازوں کو ترک کرنے کی توبہ کرے گا اور توبہ کی وجہ سے اس کی گزشتہ نمازوں کا گناہ معاف ہوجاتا ہے اس بارے علمائے اسلام ان پر محمول کرتے ہیں کہ جیسے ہی وہ اسلام لایا پچھلی غلطیاں معاف ہوجاتی ہیں۔ لہٰذا عرصہ درازتک چھوڑی گئی نمازیں توبہ کی وجہ سے قابل اعادہ نہیں۔ ہاں اگر ایک دو دن کی نمازیں رہ گئی ہوں تو وہ لوٹائی جاسکتی ہیں جیسے جنگ خندق میں آپؐ کی ایک سے زائد نمازیں رہ گئی تھیں اور بعد میں آپ نے اکٹھی پڑھیں۔